دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

سیریل نمبر	29465	نام	یاسمین	مطلوب	عمومی
تاریخ	10/4/2016	پتہ	کراچی		
رابطہ نمبر		موضوع	زکوۃ		
ای میل		کاتب	رفعت اللہ		

کیا ایک اٹھارہ سال کا لڑکا یا لڑکی اپنی اعلی تعلیم کے لیے زکوات؟ لے سکتا ہے اگر وہ صاحب نصاب نہیں ہے مگر اس کے والدین نہ صرف یہ کہ صاحب نصاب ہیں بلکہ کافی ملکیت بھی رکھتے ہیں اور لڑکے یا لڑکی کے سرپرست بھی ہیں؟ اسلامی قوانین کے حساب سے لڑکے اور لڑکی کی بلوغت کی عمر کیا ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ بالغ لڑکا یا لڑکی اگر بذات خود صاحب نصاب نہ ہوں تو انکو زکوۃ دینے سے زکوۃ ادا ہوجائے گی چاہے ان کے والدین مالدار کیوں نہ ہوں لیکن یہ بھی ذہن میں رہے کہ زکوۃ کا مقصد ایسے غریبوں اور محتاجوں کی مدد کرنا ہے جن کی زندگی معاشی تنگی کی وجہ مشکل سے گزرتی ہے لہذا صاحب استطاعت والدین اور سرپرستوں کے ہوتے ہوئے عصری تعلیم حاصل کرنے کے لیے زکوۃ لینا مقاصد زکوۃ کے خلاف ہونے کی وجہ سے واجب الاحتراز ہے پھر لڑکا اور لڑکی کی بلوغت کی دیگر علامات (مثلاً لڑکے کو احتلام ہوجانا یا لڑکی کو نو سال کے بعد حیض کا آنا) نہ پائی جائیں تو عمر کے لحاظ سے جب پندرہ سال کے ہوجائے تو بالغ شمار ہونگے۔

فی الفتاوی التاتارخانیة: ولا یعطی منها غنیا ولا ولد غنی اذا کان صغیرًا فان کان کبیرًا فقیرًا جاز الدفع الیه: ج۲ ص۲۷۲

وکما فی البدائع: واما ولد الغنی ان کان کبیرًا فقیرًا یجوز لانه لا یعد غنیا بمال ابیه فکان کالاجنبی الخ (ج۲ ص۴۷)۔

کما فی الشامیة تحت (قوله ولا الی طفله) ای الغنی فیصرف الی البالغ ولو ذکرًا صحیحًا فافاد المراد بالطفل غیر البالغ ذکرًا کان او انثی فی عیال ابیه او لا علی الاصح لما انه یعد غنیا بغناه (قوله بخلاف ولده الکبیر) ای البالغ کما مر الخ (ج۲ ص۳۴۹ ش)۔

وکما فی الدر المختار (فان لم یوجد فیهما) شئ (فحتی یتم لکل منهما خمس عشرة به یفتی) لقصر اعمار اهل زماننا (وادنی مدته له اثنا عشرة سنة ولها تسع سنین) هو المختار (ج۶ ص۱۵۳) واللہ اعلم

کتبہ = رفعت اللہ عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ عالمیۃ سائٹ
کراچی نمبر 16
۲۶ صفر ۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۹

6/12/16

دار الافتاء
۲۹۴۶۵
۱۴۳۸/۳/۵ھ